317

ڈپٹی سپیکر کا بطور قائم مقام سپیکر اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(03)/2008/303. Dated: 4th January 2011. Pursuant to the provisions of clause (3) of Article 53 read with Article 127 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan 1973, Rana Mashhood Ahmad Khan, Deputy Speaker, Provincial Assembly of the Punjab, shall act as Speaker, Provincial Assembly of the Punjab, with immediate effect, vice Rana Muhammad Iqbal Khan, Speaker, Provincial Assembly of the Punjab, who has assumed office of Acting Governor on 04 January 2011 (A.N.).

MAQSOOD AHMAD MALIK
Secretary

319

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ،5۔جنوری2011

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ مقامی حکومت وسماجی ترقی)

نشان زدہ سوالات اوران کے جوابات

سرکاری کارروائی

1۔ پنجاب پبلک سروس کمیشن کی سالانہ رپورٹ بابت 2009 کا ایوان میں پیش کرنا

ایک وزیر پنجاب پبلک سروس کمیشن کی سالانہ رپورٹ بابت 2009 ایوان میں پیش کریں گے۔

2۔ مسودہ قانون (ترمیم) صوبائی موٹر گاڑیاں 2010 (مسودہ قانون نمبر 23 بابت 2010)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) صوبائی موٹر گاڑیاں 2010، جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے ٹرانسپورٹ نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے، کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) صوبائی موٹر گاڑیاں 2010 منظور کیا جائے۔

321

صوبائی اسمبلی پنجاب

پندرھویں اسمبلی کا بائیسواں اجلاس

بدھ، 5-جنوری 2011

(یوم الاربعاء، 29-محرم الحرام 1432ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 11 بج کر 40 منٹ پر زیر صدارت جناب قائم مقام سپیکر رانا مشہود احمد خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری عبدالغفور شاکر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِo

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ﴿٣١﴾ حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ﴿٣٢﴾ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ﴿٣٣﴾
وَكَأْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّابًا ﴿٣٥﴾ جَزَاءً مِّن
رَّبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا ﴿٣٦﴾ رَّبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
الرَّحْمَٰنِ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَ
الْمَلَائِكَةُ صَفًّا ۖ لَّا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ
وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۖ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ
مَآبًا ﴿٣٩﴾ إِنَّا أَنذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ
يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنتُ تُرَابًا ﴿٤٠﴾

سُوۡرَةُ النَّبَإِ آیات 31 تا 40

بے شک پرہیزگاروں کے لئے کامیابی ہے (31) (یعنی) باغ اور انگور (32) اور ہم عمر نوجوان عورتیں (33) اور شراب کے چھلکتے ہوئے گلاس (34) وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے نہ جھوٹ (خرافات) (35) یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہے انعام کثیر (36) وہ جو آسمانوں اور زمین اور جو ان دونوں میں ہے سب کا مالک ہے بڑا مہربان کسی کو اس سے بات کرنے کا یارا نہیں ہوگا (37) جس دن روح (الامین) اور فرشتے صف باندھ کر

کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہ سکے گا مگر جس کو (خدائے رحمٰن) اجازت بخشے اور اس نے بات بھی درست کہی ہو(38) یہ دن برحق ہے۔ پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانہ بنائے(39) ہم نے تم کو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے آگاہ کر دیا ہے جس دن ہر شخص ان (اعمال) کو جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے دیکھ لے گا اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں مٹی ہوتا(40)

وما علینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبول ﷺ جناب عابد رؤف قادری نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

دل میں ہو یاد تیری گوشہ تنہائی ہو
پھر تو خلوت میں عجب انجمن آرائی ہو
آستانے پہ تیرے سر ہو اجل آئی ہو
اور اے جان جہاں تو بھی تماشائی ہو
آج جو عیب کسی پر نہیں کھلنے دیتے
کب وہ چاہیں گے میری حشر میں رسوائی ہو
کبھی ایسا نہ ہوا ان کے کرم کے صدقے
ہاتھ کے پھیلنے سے پہلے نہ نیند آئی ہو
یہی منظور تھا قدرت کو کہ سایہ نہ بنے
ایسے یکتا کے لئے ایسی ہی یکتائی ہو

جناب قائم مقام سپیکر:اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم۔بسم اللہ الرحمن الرحیم۔جیسا کہ کل یعنی مورخہ 4۔جنوری 2011 کو پیش آنے والے واقعہ کا آپ سب کو علم ہے کہ اسلام آباد میں گورنر پنجاب جناب سلمان تاثیر صاحب کو بے دردی سے قتل کر دیا گیا ہے۔صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان ان کے اس بہیمانہ قتل پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتا ہے اور اس کی پرزور مذمت کرتا ہے۔یہ ایوان جناب سلمان تاثیر کے اہل خانہ کے غم میں برابر کا شریک ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے اور یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے۔آمین!

گورنر پنجاب کی ناگہانی وفات کے سوگ میں آج کے اسمبلی کے اجلاس میں کوئی کارروائی نہیں ہوگی۔ راجہ ریاض صاحب جو سینئر منسٹر ہیں وہ بات کریں گے، اپوزیشن لیڈر چونکہ موجود نہیں ہیں تو ڈاکٹر سامیہ امجد بات کریں گی اور wind up لاء منسٹر رانا ثناء اللہ خان صاحب کریں گے تو میں اب درخواست کروں گا کہ سینئر منسٹر راجہ ریاض احمد صاحب اس افسوسناک واقعہ پر اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

گورنر پنجاب جناب سلمان تاثیر کے بہیمانہ قتل پر اظہار افسوس

سینئر وزیر / وزیر آبپاشی و قوت برقی (راجہ ریاض احمد): جناب سپیکر! جس طرح آپ نے خود فرمایا کہ کل ایک انتہائی افسوسناک واقعہ ہوا جس میں گورنر پنجاب جناب سلمان تاثیر صاحب کو انتہائی بے دردی کے ساتھ شہید کیا گیا اور افسوس کی بات یہ ہے کہ ان پر حملہ کرنے والا پنجاب پولیس کا ایک کانسٹیبل تھا۔اتفاق سے کل کی بات ہے میں نے اسی ایوان میں یہ بات کی تھی کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی تاریخ شہیدوں اور خون دینے والوں سے بھری ہوئی ہے۔میرے کل کے اس بیان کے بعد یہ افسوسناک واقعہ ہوا جس سے میرے اس بیان کو مزید تقویت ملی کہ کل گورنر پنجاب نے بھی اپنی جان کی قربانی دے کر ،اپنا خون پیش کر کے یہ ثابت کیا ہے کہ اس ملک کے لئے اور اس ملک کی غریب عوام کے لئے جان دینے کا جب بھی وقت آئے گا تو ہم پیچھے نہیں ہٹیں گے۔آج بھی ہمارا یہ عہد ہے، ہم اس قربانی کے لئے تیار ہیں چاہے ہماری قیادت ہو، چاہے ہمارے کارکن ہوں ہم سب یہ عزم کئے ہوئے ہیں کہ ہم حوصلہ نہیں ہاریں گے۔ہم انشاء اللہ ان لوگوں کو جو اس ملک کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں، جو اس ملک میں افراتفری پیدا کرنا چاہتے ہیں، جو اس ملک کو کمزور کرنا چاہتے ہیں، جو اس ملک کے غریب عوام کو کچلنا چاہتے ہیں، جو آمریت کے ساتھی ہیں ان کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے یہ ہمارا عزم ہے۔اس کے ساتھ میں یہ

کہنا چاہوں گا کہ اگر کسی کو اختلاف ہو، سیاست میں اختلاف ضروری ہے۔ میں یہاں یہ ضرور کہوں گا کہ گورنر پنجاب ایک نڈر شخص تھے اور ان کے قول و فعل میں تضاد نہیں تھا۔ سیاسی مخالفت ہونا کوئی بُری بات نہیں لیکن بطور انسان وہ ایک عظیم آدمی تھے۔ یہ ہمارے لئے ایک لمحہ فکریہ ہے کہ گورنر پنجاب کو شہید کرنے والا کانسٹیبل ہے اور اس نے اپنے ساتھیوں کو بتایا تھا کہ میں نے گورنر پنجاب پر حملہ کرنا ہے اور اس کے ساتھیوں نے آگے کسی افسر کو، کسی جگہ یہ رپورٹ نہیں کیا کہ اس آدمی کا یہ ارادہ ہے اور یہ شخص یہ کام کرنے جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ جب وہ گورنر پر حملہ کر رہا تھا تو آپ اندازہ لگائیں انہیں 27 گولیاں لگیں لیکن کسی کانسٹیبل نے جو ساتھ تھے اس پر فائر نہیں کیا، اسے زخمی نہیں کیا۔ یہ انتہائی لمحہ فکریہ ہے کہ ایک آدمی نے باقاعدہ پہلے اعلان کیا کہ میں نے یہ کرنا ہے، پہلے اس کے لئے ایک آدمی نے دو کروڑ روپیہ رقم مقرر کی، اس کے بعد ایک آدمی نے تین دِن پہلے اپنے ساتھیوں کو بتا دیا کہ میں نے یہ کام کرنا ہے مگر اس کے ساتھی کسی افسر کے علم میں نہ لائے اور جب وہ یہ وقوعہ کر رہا تھا تو کسی نے اس پر action نہیں لیا۔ یہ ہمارے لئے اور پنجاب حکومت کے لئے ایک لمحہ فکریہ ہے ہمیں اس کو سوچنا پڑے گا، اس کا حل تلاش کرنا پڑے گا کہ جو ہمارے محافظ ہیں اگر وہی ہمیں قتل کرنا، ہم پر حملہ کرنا شروع کر دیں گے تو پھر ہم نے اس فورس کی جو اتنی تنخواہیں بڑھائیں ہیں، اتنی ہم نے ان کو اضافی سہولتیں دی ہیں تو اگر اس کا یہی انجام ہونا ہے تو پنجاب حکومت کے لئے یہ لمحہ فکریہ ہے۔ میں یہ ضرور کہہ سکتا ہوں کہ یہ security lapse ہے اس پر انکوائری ہونی چاہئے اور اس پر تحقیق ہونی چاہئے کہ VIP protocol پر جو آدمی تھا اس کی screening کیوں نہیں کی گئی، کیوں ایسے آدمی کو لگایا گیا؟ تو اس بارے میں حکومت پنجاب جو بھی action لے گی وہ قوم کے سامنے آئے گا۔

دوسری بات میں یہ کرنا چاہتا ہوں کہ گورنر پنجاب پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکن تھے وہ ایک سیاسی آدمی تھے، وہ ایک سیاسی سوچ رکھنے والے آدمی تھے، وہ اس معزز ہاؤس کے ممبر رہے ہیں تو میں یہاں ضرور یہ کہوں گا کہ ان کا قتل سیاسی قتل ہے۔ انہیں ایک سیاسی سازش کے ذریعے سکرین سے ہٹایا گیا ہے تو ہم ان کے قتل کی بھرپور مذمت کرتے ہیں اور جو بھی اس جرم میں شریک ہیں ہم یہ چاہتے ہیں کہ وہ قوم کے سامنے لائے جائیں اور سب کو پتا چلے۔

آخر میں، میں یہ کہوں گا کہ وہ ایک عظیم آدمی تھے، اس معزز ہاؤس کے اس صوبے کے آئینی سربراہ تھے ان کی کمی ہمیشہ رہے گی اور وہ ہمیشہ ہمارے دلوں میں رہیں گے۔ مہربانی

جناب قائم مقام سپیکر: بہت شکریہ۔ ڈاکٹر سامیہ امجد صاحبہ!

ڈاکٹر سامیہ امجد: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔جناب سپیکر! گورنر پنجاب سلمان تاثیر صاحب کے لئے سب سے پہلے یہی کہنا چاہئے کہ 'اناللہ وانا الیہ راجعون' میں اور میری پارٹی کے رہنما چودھری شجاعت حسین اور چودھری پرویزالٰہی کی طرف سے بالخصوص اور Opposition Benches اور اپنی پارٹی کی طرف سے ان کی اس ناگہانی موت پر مذمت کرتے ہیں اور افسوس کا اظہار کرتے ہیں۔گورنر پنجاب کے جو پسماندگان ہیں ان کی اہلیہ اور ان کے بچے، خُدا ان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ہم سب پنجاب اسمبلی کے ممبران ان کے غم میں نہ صرف برابر کے شریک ہیں بلکہ دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اس صدمے کو برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔بے شک گھروں میں جب اس قسم کا loss ہو تو اس کو برداشت کرنا ایک مشکل کام ہے۔

مجھے یہ کہنا ہے کہ پاکستان اور جمہوریت کی stability کے لئے یہ ایک مشکل دور ہے۔یہ پُرخار راستہ ہے، بہت کانٹے ہیں، ایک بڑا صحرا ہے، خونی دریا ہے۔اس وقت کے لوگوں کو چاہے وہ عوام ہیں، پریس ہے، میڈیا ہے، علماء ہیں، ممبران ہیں، حکومتیں ہیں، پارٹیاں ہیں جتنے بھی لوگ ہیں ہمیں انتہائی صبر و تحمل کی ضرورت ہے کیونکہ یہ پاکستان اور جمہوریت کی stability کے لئے ایک بہت ہی کڑا وقت ہے۔میں اس کے ساتھ صرف یہ emphasize کرنا چاہوں گی کہ اس دور میں ہمیں انتہائی سنجیدگی کے ساتھ تمام security کے معاملات، تمام اقدامات جو کہ ہماری اپنی پاکستان کی stability کے لئے اور جمہوریت کی stability کے لئے ہیں ان پر غور وفکر کرنے کے علاوہ مضبوط اور positive اقدامات ضرور اٹھانے چاہئیں۔اگر اب بھی ہم نے ان اقدامات سے تہی دامنی کی یا اپنی اس ذمہ داری کو نہ سمجھا تو ہماری جو top tier یا ہماری جو حکومتیں ہیں ان کی destability کے chances بہت زیادہ ہوں گے۔میں انہی الفاظ کے ساتھ دوبارہ اپنی پارٹی کی طرف سے اس بہیمانہ قتل کی مذمت کرتی ہوں اور پیپلز پارٹی کے بالخصوص اور تمام پنجاب کے بالعموم سربراہ کے اس loss پر اظہار افسوس کرتی ہوں۔شکریہ

جناب قائم مقام سپیکر: محترم تنویراشرف کائرہ صاحب!

وزیر خزانہ (جناب تنویر اشرف کائرہ): شکریہ۔جناب سپیکر! پاکستان پیپلز پارٹی کا ایک اور جیالا، شہید محترمہ بے نظیر بھٹو (شہید) ذوالفقار علی بھٹو، شاہنواز بھٹو اور مرتضیٰ بھٹو کے بعد اس دھرتی کو اس نے اپنا لہو دیا۔پنجاب کے سربراہ جناب سلمان تاثیر صاحب کا جس طرح سے قتل ہوا آج پاکستان پیپلز پارٹی کا ورکر یہ پوچھتا ہے کہ پنجاب کے سربراہ کو اس کے محافظ ہی قتل کر رہے ہیں اور وہ ہم سے یہ

بھی پوچھتا ہے کہ وزیر اعلیٰ اور گورنر کے پروٹوکول اور سکیورٹی میں فرق کیوں ہے؟ پنجاب پولیس کی screening کیوں نہیں ہوئی اور وہ شخص جس نے یہ قتل کیا جس طرح ابھی راجہ صاحب نے کہا کہ اس نے علی الاعلانیہ یہ کہا تھا تو پھر اس کی وہاں پر ڈیوٹی کیوں لگی؟ اس کا جواب ہمارا ورکر ہم سے پوچھتا ہے اور ہم حکومت پنجاب سے یہ سوال پوچھتے ہیں؟

جناب سپیکر! گورنر پنجاب ایک صاف گو شخص تھے، ہمیشہ انہوں نے صاف بات کی، issues پر بات کی اور کسی شخص کو میں یہ سمجھتا ہوں کہ ان کی ذات سے اختلاف یا ان کی ذات سے ان کو نقصان نہیں پہنچا، اس کے علاوہ جس طریقے سے آج اس قتل کو مذہبی رنگ دیا جارہا ہے میں یہ سمجھتا ہوں کہ سلمان تاثیر ایک سیاسی شخصیت تھے اور سیاسی شخصیت کا سیاسی قتل ہوتا ہے وہ کوئی مذہبی شخص نہیں تھے اور اس لئے اس کو ہم، ہماری پارٹی، ہمارا ورکر اس نظر سے دیکھتا ہے کہ یہ ایک سیاسی قتل تھا۔

جناب سپیکر! آج پورا پنجاب رنجیدہ بھی ہے، افسردہ بھی ہے اور پاکستان پیپلز پارٹی کا آج پھر اسی جذبے کے ساتھ اسی جوش کے ساتھ غریب آدمی کو جو ہم نے آواز دی، شہید ذوالفقار علی بھٹو نے جو شناخت دی اور اس کے لئے آئندہ بھی میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ قربانیاں لیڈر شپ کی طرف سے بھی اور ورکرز کی طرف سے بھی آتی رہیں گی۔ جمہوریت کے لئے پاکستان پیپلز پارٹی ہمیشہ اسی طرح کام کرتی رہے گی۔ جو خلاء آج سلمان تاثیر صاحب کی وجہ سے ہو گیا ہے اس کو پُر کرنا یقیناً بہت مشکل ہے، جس طرح باقی لیڈرز اپنی جگہ اپنا خلاء چھوڑ گئے ہیں لیکن انشاء اللہ آئندہ بھی پاکستان پیپلز پارٹی کے ورکرز پاکستان پیپلز پارٹی کی لیڈر شپ اسی طرح قوم کی اور جمہوریت کی خدمت کرتی رہے گی۔ شکریہ

جناب قائم مقام سپیکر: بہت شکریہ۔ محترم رانا ثناء اللہ خان صاحب!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): شکریہ۔ جناب سپیکر! گورنر پنجاب کے قتل کا جو اندوہناک اور انتہائی قابل افسوس واقعہ کل ہوا ہے پاکستان مسلم لیگ (ن) بطور جماعت میاں محمد نواز شریف پاکستان مسلم لیگ کے قائد اور وزیر اعلیٰ پنجاب میاں محمد شہباز شریف اور ہم سب جو اس ایوان کے اندر موجود ہیں اور جو اس ایوان سے باہر ہیں ہم نہ صرف اس پر اظہار افسوس بلکہ اس واقعہ کی مذمت کرتے ہیں۔ یہ بات انتہائی تشویشناک ہے کہ کسی بھی شخص کو اس کی رائے یا اس کے کردار کی بنیاد پر، اس کے سیاسی نظریات ہوں یا اس کے اپنے مذہب سے متعلق نظریات ہوں اس کو گولی کے ذریعے یا تشدد کے ذریعے دبانے کی یا ختم کرنے کی کوشش کی جائے۔ میں یہ سمجھتا ہوں اور دنیا کی تاریخ یہ بتاتی ہے کہ کبھی بھی کسی بھی سوچ و فکر کو تشدد اور violence سے نہیں دبایا گیا۔ ہمارے مذہب میں، میں یہ

سمجھتا ہوں کہ ہمارے رسول حضرت محمد ﷺ نے اس سلسلے میں جو اتنا عمدہ اسوہ حسنہ چھوڑا ہے۔ انہوں نے ایسی ایسی عمدہ مثالیں اپنی زندگی میں قائم کیں کہ اختلاف کرنے والوں یا مخالفت کرنے والوں کو انہوں نے جس حسن سلوک سے نوازا اور جس حسن سلوک سے انہوں نے ان کو اپنا گرویدہ بنایا، میں سمجھتا ہوں کہ اس کی مثال پوری دنیا کے کسی اور کردار میں ڈھونڈنے سے نہیں ملتی۔

جناب والا! ہمیں اس پر بہت افسوس ہے اور اس صورتحال کی جو سنگینی ہے اس کا بھی پوری طرح سے احساس ہے اور اس پر جو سوال اٹھائے جا رہے ہیں جن کا ذکر محترم راجہ ریاض صاحب نے اور کائرہ صاحب نے بھی کیا ہے میں انہیں یہ یقین دلاتا ہوں کہ بالکل ان کی پارٹی کے لوگ ان کے کارکن ایسے سوالات کرنے میں حق بجانب ہیں لیکن انہیں ان تمام سوالوں کا جواب دیا جائے گا اور اس مقصد کے لئے چونکہ یہ وقوعہ اسلام آباد کی territory میں ہوا اس لئے اسلام آباد پولیس ہی اس کی investigation اور رجسٹریشن کرنے کی مجاز ہے۔ پنجاب گورنمنٹ نے request کی ہے کیونکہ جناب سلمان تاثیر صاحب پنجاب کے آئینی سربراہ تھے ہم نے request کی ہے کہ اس کی judicial inquiry ہائی کورٹ کے جج کے level پر کروائی جائے اور جو دوسرے پہلو ہیں کہ ایک محافظ جسے ان کی سکیورٹی کے لئے مامور کیا گیا تھا وہی جو ہے ان کی سکیورٹی کو break کرتا ہے اور ان پر قاتلانہ حملہ کرتا ہے اس سے متعلق جو مضمرات ہیں ان کی detail اور پوری تہہ تک جا کر اس کی investigation, inquiry کے لئے محترم ایڈیشنل انسپکٹر جنرل پولیس ناصر درانی صاحب کی سربراہی میں ایک کمیٹی وزیراعلیٰ صاحب نے رات ہی قائم کر دی تھی۔ انہوں نے کہا ہے کہ وہ جلد از جلد ہو اور ان تمام چیزوں کا بھرپور انداز سے اور detail میں جا کر answer کیا جائے، جن جذبات کا اور اس معاملے میں جن جہتوں کا ذکر آج یہاں پر ہوا ہے اور یقیناً یہ چیزیں اس کمیٹی کے terms of reference میں شامل ہیں۔ اس سلسلے میں مزید بھی کوئی رہنمائی پیپلز پارٹی کے قائدین کی طرف سے ہمیں حاصل ہوئی تو ہم اس کے منتظر ہیں اور اس کے مطابق اس معاملے کو طے کیا جائے گا۔ باقی جہاں تک security lapse کا معاملہ ہے کیونکہ یہ حملہ انہی لوگوں نے کیا جو سکیورٹی میں موجود تھے اس لئے اس بارے میں، میں یہ سمجھتا ہوں کہ زیادہ جو concerned بات ہے کہ سکیورٹی کے اس حصار میں ایک ایسا آدمی کیوں موجود تھا جس کے خیالات یہ تھے یا جو اس قسم کی violence پر آ سکتا ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف صاحب کل اسلام آباد میں موجود تھے اور یہ واقعہ جب پیش آیا تو وہ فوری طور پر ہسپتال پہنچے۔ وہاں پر پیپلز پارٹی کے جو ورکرز اور لوگ تھے وہ اس وقت یقیناً جذبات میں تھے اور وہاں پر تھوڑا سا ناخوشگوار

واقعہ بھی پیش آیا لیکن ہمیں اس کا قطعی طور پر کوئی ملال نہیں ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ایسی صورتحال میں جذبات پر قابو پانا یقیناً مشکل ہوتا ہے اور ہمیں پوری ہمدردی ہے ان تمام کارکنوں سے اور پیپلز پارٹی سے کہ ان کے ساتھ یہ اندوہناک واقعہ پیش آیا اور آج میں یہاں پر یہ بات اس لئے کر رہا ہوں کہ اس میں کسی کو کوئی غلط فہمی کا احتمال نہ رہے کہ آج بھی تھوڑی دیر پہلے وزیر اعلیٰ پنجاب کی مجھ سے بات ہوئی تو انہوں نے کہا کہ ہمیں جنازے پر جانا چاہئے لہٰذا آپ اس بارے راجہ ریاض صاحب سے بات کریں۔میں نے ابھی راجہ ریاض صاحب سے بات کی تو انہوں نے یہ تجویز کیا کہ اگر آپ کچھ دن ٹھہر کر تعزیت کے لئے آئیں تو وہ زیادہ بہتر ہوگا کیونکہ وہاں ہمارے تمام ورکروں اور لوگوں میں جذباتی صورتحال ہے اس لئے میرا یہ مشورہ ہے کہ آپ جنازے میں شرکت نہ کریں۔میں سمجھتا ہوں کہ اس صورتحال میں ان کی تجویز ہمارے لئے بڑی اہمیت کی حامل ہے۔ میں نے یہ بات اس لئے کی ہے کہ اس سے کوئی otherwise feelings نہ لی جائیں۔

میں سمجھتا ہوں کہ سلمان تاثیر صاحب بڑے دبنگ، سیدھی اور دوٹوک بات کرنے والے انسان تھے۔ان کی باتوں سے اختلاف ہو سکتا ہے لیکن ان کی جو اپنی پارٹی کے لئے commitment تھی، ان کے دل میں جو اپنی پارٹی اور اپنے لوگوں کے لئے محبت تھی اور انہوں نے جس انداز سے اپنی پارٹی کے لئے کام کیا ہے اس میں کسی قسم کے شک و شبے کی گنجائش نہیں ہے۔میں اس واقعہ کی مذمت کے ساتھ ساتھ on behalf of پنجاب گورنمنٹ، پاکستان مسلم لیگ (ن) اور اس کی قیادت، پیپلز پارٹی کے جو معزز اراکین یہاں پر موجود ہیں اور پیپلز پارٹی کے جو کارکن، لوگ اس ایوان سے باہر ہیں میں انہیں یقین دلاتا ہوں کہ اس معاملے میں کوئی کوتاہی نہیں رکھی جائے گی اور اس قتل کے محرکات کو ہر angle سے پوری طرح سے investigate اور enquire کیا جائے گا۔یہاں پر ذکر ہوا کہ جس آدمی کا نام ممتاز قادری لیا جاتا ہے اس نے اپنے ساتھیوں کو پہلے بتایا ہوا تھا، میں سمجھتا ہوں کہ ابھی یہ بات قبل از وقت ہے چونکہ اس سلسلے میں ایک joint investigation team انکوائری کر رہی ہے جس میں اسلام آباد پولیس، آئی بی، آئی ایس آئی اور پنجاب پولیس بھی شامل ہے اور اس میں کوئی چیز چھپی نہیں رہے گی۔اس میں جو لوگ بھی ملوث پائے گئے، اگر کسی کی یہ ذمہ داری پائی گئی کہ اس نے اس بات میں کوتاہی برتی کہ اس نے ڈیوٹی لگانے اور سکریننگ کے عمل میں کوتاہی کی ہے تو وہ تمام لوگ جن کا جس جس درجہ کا گناہ یا قصور پایا جائے گا ان تمام کو عدالت کے کٹہرے میں پیش کیا جائے گا۔شکریہ

جناب قائم مقام سپیکر: بہت شکریہ۔جی کائرہ صاحب!

وزیر خزانہ (جناب تنویر اشرف کائرہ): جناب سپیکر! میں اپنی طرف سے، Co-Chairman جناب آصف علی زرداری صاحب کی طرف سے لاء منسٹر رانا ثناء اللہ صاحب، ڈاکٹر سامیہ صاحبہ، ان کی لیڈر شپ چودھری پرویز الہیٰ صاحب، چودھری شجاعت حسین صاحب اور باقی تمام ممبران جنہوں نے اظہار افسوس کیا یا جنہوں نے بات نہیں کی لیکن پھر بھی انہوں نے باہر ہم سے افسوس کیا ان سب کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: میں دوبارہ کہوں گا کہ یہ آج کے دن کا بڑا ہی افسوسناک واقعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پاکستان اور اس کی عوام کے لئے آئندہ آنے والے دنوں میں اچھائی لے کر آئے۔ اب اجلاس بروز جمعۃ المبارک مورخہ 7۔جنوری 2011 صبح 9 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔